بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

25، ذی الحج 1441ھ　　15/08/2020　　نمبر: 1441/88

پریس ریلیز

باجوہ۔عمران حکومت یہ جان لو کہ مسلم امت فلسطین کی مقدس سرزمین کے ایک انچ سے دستبرداری کو بھی قبول نہیں کرے گی

پاکستان کے مسلمانوں نے غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات اوریہودی وجود کے درمیان تعلقات کی بحالی کے لیے امریکی مدد سے ہونے والی ڈیل کو مسترد کر دیا ہے۔ جبکہ دوسری طرف باجوہ عمران حکومت بہت ہی محتاط انداز میں امت سے غداری میں عرب حکمرانوں کی ڈگر پر چل رہی ہے۔ اس حکومت نے نہ تو اس ڈیل کو مکمل طور پر مسترد کیا اور نہ ہی اس کی مذمت کی۔ چودہ اگست دو ہزار بیس کو جہاں پاکستانی مسلمانوں ٹویٹر پر #UAEStabsMuslims(یو اے ای نے مسلمانوں کی پیٹھ میں خنجر گھونپا ہے) کے ہیش ٹیگ کے ساتھ اپنے غم وغصہ کا اظہار کر رہے تھے، وہیں دفتر خارجہ کے ترجمان زاہد حفیظ چودھری نے یہ محتاط بیان دیا،"پاکستان نے ہمیشہ جامع اور دیرپا امن کیلئے اقوام متحدہ اور او آئی سی کی قراردادوں اور عالمی قوانین کے مطابق دوریاستی حل کی حمایت کی ہے"۔

اے پاکستان کے مسلمانو! دوریاستی حل نہ صرف مسلم امت کے ساتھ صریح ناانصافی ہے بلکہ خطے میں امن کے قیام میں بھی رکاوٹ ہے۔ حقیقت میں تو سارے کا سارا یہودی وجود ہی فلسطین کی ارض مقدس کے زیادہ تر علاقے پر ایک غیر قانونی قبضہ ہے اور یہ قبضہ مکمل طور پر ختم ہونا ضروری ہے۔ مسلمانوں کے علاقوں پر قبضہ ایک فتنے کی مانند ہے، چاہے مغرب میں یہودی وجود کی طرف سے ہو یا پھر مشرق میں ہندو ریاست کی طرف سے، اور اس فتنے کے خلاف لڑائی فرض ہے۔ مشرقین اور مغربین کے رب، اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں حکم دیتے ہیں، **وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ "ان سے لڑو جہاں بھی تمہارا اُن سے مقابلہ پیش آئے اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے، اس لیے کہ قتل اگرچہ برا ہے، مگر فتنہ اس سے بھی زیادہ برا ہے"** (البقرۃ، 2:191)۔

مسلمانوں کے علاقوں پر قابض کفار سے صرف جنگ کی جاسکتی ہے یہاں تک کہ وہ یہ قبضہ چھوڑ دیں اور اسلامی علاقوں سے چلے جائیں۔ اور ان ریاستوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا اتحاد حرام ہے جنہوں نے مسلمانوں کو ان کے علاقوں سے نکالا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے، **إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ "وہ تمہیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم اُن لوگوں سے دوستی کرو جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے، اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے، اور تمہارے اخراج میں ایک دوسرے کی مدد کی ہے، اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں"** (سورۃ الممتحنۃ 60:9)۔ دوریاستی حل کے مطابق فلسطین کی نحیف اور کمزور ترین ریاست صرف کاغذوں میں ہی ایک ریاست ہے۔ اور مسلمانوں کیلئے اس کی حیثیت ایک کھلے قید خانے سے زیادہ نہیں، جہاں مسلمانوں کو قابو میں رکھنا آسان ہو اور ان کے پاس ظلم کے سامنے سر جھکانے کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہ ہو۔

ہم اقوام متحدہ اور او آئی سی کی قراردادوں کو مسترد کرتے ہیں کیونکہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی پر مبنی ہیں اور اسی وجہ سے ان کی امت مسلمہ کی نگاہوں میں کوئی حیثیت نہیں۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کو سلامتی کونسل کے مستقل اراکین اور ان استعماری طاقتوں نے منظور کیا ہے جو خود اسلامی سرزمینوں پر قابض ہیں اور گزشتہ سات دہائیوں سے یہودی وجود اور ہندو ریاست کے مسلم علاقوں پر قبضوں کی حمایت کر رہی ہیں۔ اور جہاں تک او آئی سی کی قراردادوں کا تعلق ہے تو ان کا مقصد لاکھوں کی تعداد میں مستعد اور قابل مسلم افواج کو حرکت میں آنے سے روکنا ہے تاکہ یہودی وجود اور ہندو ریاست دونوں باآسانی مسلم علاقوں پر قابض رہ سکیں۔

یہ ہمارے دین کے خلاف ایک تاریخی سازش ہے جو کہ پنپ رہی ہے اور اس سازش کا اس کی انتہا تک پہنچنے سے پہلے خاتمہ بہت ضروری ہے۔ لہٰذا اے بھائیو! آگے بڑھیں اور اس سازش کو روکنے کیلئے اپنی آواز بلند کریں۔ یقیناً امت مسلمہ اس زندگی میں اپنے فرائض کے حوالے سے باخبر ہے، اور وہ نہ صرف دشمنوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں کو مسترد کر چکی ہے بلکہ اس ریاست کے قیام کیلئے بھی بیتاب ہے جو دشمنوں کو پسپائی پر مجبور کر دے گی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم سب مسلمانوں کی ڈھال یعنی خلافت کے دوبارہ قیام کی جدوجہد میں سنجیدگی کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ وہ خلافت جو ایک بار پھر اللہ کے اذن سے نبوت کے نقش قدم پر قائم ہوگی۔ اور ہمیں چاہیۓ کہ پاکستان کی مسلح افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں کو حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کرنے کی دعوت دیں۔ تاکہ بغیر کسی مزید تاخیر کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تمام احکامات کے مطابق حکمرانی کا آغاز ہو سکے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس